History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر
مدیر: بشارت احمد محمود

ماہنامہ مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

اخاء 1363 ھش — اکتوبر 1984ء

جرمن قوم میں اسلام کا روحانی انقلاب

برپا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آج آپ کو چُن لیا ھے

فوج در فوج جرمن اسلام میں داخل ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ

(سیدنا حضرۃ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

"اللہ تعالیٰ نے اب آپکو اپنے تازہ فضل سے اسطرح نوازا ہے کہ آپ کو میری دعوت الی اللہ کی سکیم میں بھی مسابقت کی روح کیساتھ بڑے اخلاص اور ولولے کیساتھ حصہ لینے کی توفیق بخشی اور روز بروز پہلے سے بڑھ کر اس تحریک میں وسعت اور شدت پیدا فرماتا چلا جارہا ہے .... اللہ تعالیٰ جلد جلد ان کوششوں کے پھل بھی عطا فرمارہا ہے اور نئی نئی بیعتوں کی اطلاع پاکر دل خوشی سے حمد و شکر کے ترانے گانے لگتا ہے .... اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپکو ان (نئے امیر ملکی) کے ساتھ بھرپور تعاون کی توفیق حاصل ہو رہی ہے اور فی سبیل اللہ اطاعت اور تعاون علی البر والتقویٰ کے بہترین نمونے آپ دکھا رہے ہیں۔ ان سب باتوں پر جب میں نظر ڈالتا ہوں تو جرمنی کی جماعت کیلئے غیر معمولی محبت اپنے دل میں پاتا ہوں اور طبعی جوش کے ساتھ ایک پہاڑی چشمہ کی طرح جماعت احمدیہ جرمنی کے مرد وزن، طفل وجوان کیلئے دل سے دعاؤں کے دھارے ابلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ہمیشہ اپنے فضلوں کی بارش برسائے اور آپ کا حامی وناصر ہو۔ آپکے تھوڑے کئے کو بھی بہت بنا دے۔ آپکی معمولی کوشش کو بھی بکثرت بہترین

دائمی اور شیریں اثمار عطا فرمائے۔ آپ ہمیشہ اپنے ربّ سے راضی رہیں اور آپ کا ربّ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔

یاد رکھیں کہ جرمن قوم میں اسلام کا روحانی انقلاب برپا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آج آپکو چن لیا ہے اور یہ عظیم تاریخی سعادت آپ کے نصیب میں رکھ دی ہے۔ اگر جرمنی کی ساری جماعت تبلیغ میں منہمک ہو جائے تو دیکھتے دیکھتے اس ملک میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونے لگیں گی اور اپنی آنکھوں سے آپ یہ نظارہ دیکھیں گے کہ فوج در فوج جرمن اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ ایک ایسی فوز عظیم ہے کہ اس کے حصول کیلئے آپ کے دلوں میں بے قرار تمنائیں مچلنی چاہئیں اور تبلیغ اسلام کے جوش سے دلوں میں ایک آگ سی لگ جانی چاہئیے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور خدا کرے کہ آپ کو پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق ملے اور آپکی دعائیں آسمان پر ایک تہلکہ مچا دیں اور آپکی مقبول دعاؤں کا شور سرزمین جرمنی میں ایک روحانی قیامت برپا کر دے۔ اور وہ ماجرا جو سرزمین عرب میں گذرا تھا غلامان محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں سے جرمنی کی سرزمین پر بھی گذر جائے اور وہ ماجرا کیا تھا؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیہ وآلہ بعدد ھمّہ وغمّہ وحزنہ لھذہ الامۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد" (برکات الدعا)

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آپ کا دین بھی سنوار دے اور دنیا بھی اور حسنات دارین سے آپ سب کے دامن اور برکتوں سے آپ کے گھر بھر دے۔ آمین!"

(مغربی جرمنی کے نویں جلسہ سالانہ 1984ء کے موقعہ پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا گیا تھا)

حضور اقدس کی قبولیتِ دعا کا نشان

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی قبولیت کا عظیم الشان نشان سرزمین جرمنی میں اس طرح ظاہر ہوا۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال ½9 ماہ کے دوران مغربی جرمنی میں ۶۵ بیعتیں ہوئیں۔ حضور اقدس نے مغربی جرمنی کو امسال کیلئے کم از کم ۱۰۰ بیعتوں کا ٹارگٹ دیا ہے۔ مغربی جرمنی کی جماعتیں۔ جملہ احباب و مستورات اور بچے و بچیاں حقیقی رنگ میں داعیانِ الی اللہ بنتے ہوئے میدانِ تبلیغ میں کود پڑیں اور اپنی پرسوز دعاؤں سے سرزمینِ جرمنی میں ایک روحانی قیامت برپا کر دیں۔ اس سال کے صرف ½2 ماہ باقی ہیں۔ نہ صرف اپنا ٹارگٹ پورا کریں بلکہ اپنی دعاؤں اور جدوجہد کے ذریعہ اس سال کو ایسا بنا دیں کہ لوگ فوج در فوج اسلام اور احمدیت میں داخل ہونے لگیں۔ (ملک منصور احمد عمر امیر و مشنری انچارج)

جماعتیں اپنا جائزہ لیں! بیعتوں کا گوشوارہ

فرنکفرٹ مشن کی جماعتیں

			بیعتیں
1	Aachen	(یوگوسلاوین - پاکستانی)	2
2	Augsburg		X
3	Bad Neuheim		X
4	Bietigheim		X
5	Dietzenbach (Frankfurt)	(پاکستانی)	2
6	Eschersheim (Frankfurt)	(چیکوسلواکین - پاکستانی - ماریشین)	3
7	Euskirchen		X
8	Grosumstadt		X
9	Gummersbach		X
10	Heidelberg		X
11	Höchst (Frankfurt)	(پاکستانی)	7
12	Ingelheim		X
13	Karlsruhe	(اٹالین - پاکستانی جرمن)	3
14	Kaiserlautern		X
15	Koblenz		X
16	Köln	(جرمن 2 - پاکستانی 8)	10
17	Mainz		X
18	Mörfelden (Frankfurt)		X
19	Mannheim		X
20	Menden/Lüdenscheid	(پاکستانی)	1
21	Meschede	(یوگوسلاوین)	1
22	München		X
23	Neuburg		X

			بیعتیں
24	Neuhof		X
25	Niederzeuzheim		X
26	Nürnberg		X
27	Offenbach (Frankfurt)	(جرمن)	1
28	Radevormwald	(جرمن)	2
29	Rödelheim (Frankfurt)		X
30	Saarland	(پاکستانی)	2
31	Sachsenhausen (Frankfurt)	(امریکن)	1
32	Schönberg	(جرمن)	1
33	Schöneck		X
34	Schwalbach		X
35	Schwelm		X
36	Sindelfingen		X
37	Singen		X
38	Stuttgart	(پاکستانی)	2
39	Weisenheim	(پاکستانی)	2
40	Würzberg	(جرمن)	1
41	Zoo (Frankfurt)		X

فرنکفرٹ مشن کے ساتھ انفرادی رابطہ

1	Bad Neustadt	(پاکستانی)	1
2	Bl-engstlatt	(جرمن)	1
3	Gießen	(جرمن)	1

5- شعبہ مال (۱) چندہ جات۔ ۱) ماہ بماہ چندہ جات کی وصول شدہ رقوم 10 تاریخ تک مشن میں ضرور ارسال کردیجائیں
۲) کوئی جماعت ازخود وصول شدہ رقوم میں کسی قسم کا خرچ نہیں کرسکے گی وصول شدہ ساری رقوم مع تفصیل ومدات مشن کو بھجوائی جائیں۔

(۲) Statement ۱) جماعتوں کی طرف سے چندہ جات کی جو رقم مشن کو ارسال کی جائے اُسکی Statement لازمی ہمراہ آنی چاہیے۔ (۲) Statement اور مرسلہ رقم دونوں برابر ہونی چاہئیں۔ (۳) statement کے بغیر آمدہ رقوم کسی حساب میں شامل نہیں کی جاسکتی ہیں اور حساب میں سخت روک بنتی ہے۔ (۴) Statement پر صدر یا سیکرٹری مال کے دستخط ہونے ضروری ہیں۔

(۳) رسیدات (۱) نئی رسید بک قبل از وقت حاصل کرلی جائے اور پرانی رسید بکس پوری احتیاط کے ساتھ مشن کو واپس کی جائیں کیونکہ اُن کی پڑتال Statement کے مطابق ضروری ہوتی ہے۔ (ii) اپنی Statement کے ہمراہ چندہ جات حصہ آمد، تحریک جدید، جوبلی فنڈ اور بیوت الحمد کی علیحدہ علیحدہ فہرست بنا کر ارسال کریں
(iii) بجٹ کو سو فیصدی مکمل کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً کام کا جائزہ لیتے رہیں۔

6- ایڈیشنل سیکرٹری مال (۱) سیکرٹریان مال سے نادہندگان اور بقایا داران کی فہرست حاصل کرکے اصلاح کی کوشش کی جائیگی۔ (۲) بے شرح چندہ دھندگان کو باشرح بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں ذمہ دار احباب کی ایک کمیٹی تجویز کرکے اس کی منظوری لی جائیگی اور مذکورہ بالا احباب سے رابطہ قائم کیا جائیگا۔ (۳) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلقہ اقتباسات یکجا کرکے احباب جماعت تک پہنچائے جائیں گے (۴) وقتاً فوقتاً مالی قربانی کے موضوع پر اجلاسات میں تحریک کروائی جائیگی۔

7- آڈٹ (۱) ہر ماہ آمد و خرچ کا حساب تیار ہونے پر اُن کی آڈٹ کی جائیگی (۲) بڑی جماعتوں کا اس سلسلہ میں دورہ کیا جائیگا۔ (۳) مالی سال کے آخر میں وکالت مال ثانی اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں آڈٹ رپورٹ ارسال کی جائیگی۔ (۴) مالی سال کے آخر میں بچت کو احمدیہ ریزرو فنڈ میں منتقل کیا جائیگا۔

8- شعبہ اشاعت (سمعی و بصری ذرائع ابلاغ) (۱) Cassettes کیلئے ہر قسم کا آرڈر تحریری موصول ہونا چاہیئے۔
(۲) ہر آرڈر صدر صاحب جماعت کی معرفت موصول ہونا چاہیئے (۳) کیسٹس کی قیمتیں (بمعہ ڈاک خرچ) مندرجہ ذیل ہوں گی۔

60 منٹ = ڈھائی مارک (DM 2.50) ۔ 90 منٹ = تین مارک (DM 3,00)

(۴) 10 کیسٹس سے زیادہ کے آرڈر کی تکمیل کیلئے کم از کم دو ہفتے درکار ہوں گے۔ (۵) کیسٹس کے سلسلہ میں کثرت کے ساتھ محترم مشنری انچارج صاحب کو بذریعہ ٹیلیفون نہ کہا جائے بلکہ کوشش کی جائے کہ براہ راست سیکرٹری صاحب اشاعت سے ساتھ اس سلسلہ میں رابطہ رکھا جائے (۶) جو کیسٹس صدر صاحب کی معرفت حاصل کریں اُن کی ادائیگی بھی صدر صاحب کو ہی کریں۔

برائے صدر صاحبان (۱) تمام صدران جماعت اپنے ہاں کیسٹس کی باقاعدہ طور پر لائبریریاں قائم کریں اور احباب جماعت کو بروقت کیسٹس سنوائے جانے کا مناسب انتظام کریں۔ (ii) جماعتی گرانٹ میں سے جماعتی لائبریری کیلئے

کیسٹس منگوائی جاسکتی ہیں (اس سلسلہ میں پہلے واضح طور پر بتایا جائے کہ کیا گرانٹ میں سے یہ رقم وضع کی جائے گی؟)
(iii) ویڈیو کیسٹس کے سلسلہ میں زیادہ احتیاط کی جائے اور اُسے جلد از جلد احباب کو دکھایا جائے اور جلدی فارغ کر کے اگلی جماعت کو بروقت پہنچایا جائے۔ (iv) گزشتہ بقایا ادا نہ ہونے کی صورت میں نیا آرڈر پورا نہ ہوسکے گا۔

9- تعلیم و تربیت (۱) ہر جماعت مقامی طور پر تربیتی و تعلیمی کلاسز منعقد کرے۔ نیز اسکی اطلاع مرکزی سیکرٹری تعلیم و تربیت کو بھجوائی جائے۔ (۲) سال میں دو مرکزی تربیتی کلاسز منعقد ہوں گی۔ ایک فرینکفرٹ میں اور ایک ہمبرگ میں۔
(۳) سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ مہیا کی جانے کی کوشش کی جائے گی۔ (۴) ہر ماہ ایک کتاب مقرر کر کے اس کا مطالعہ احباب سے کروایا جائے۔ کتب کا انتظام مرکزی سیکرٹری کے تعاون سے صدرانِ جماعت کریں گے۔
(۵) ہر جماعت مقامی لائبریری کا انتظام کرے۔ (۶) ہر ماہ ہر جماعت ایک تربیتی اجلاس منعقد کرے۔ (۷) صدران پردہ کے بارے میں حضور اقدس کے ارشادات کی روشنی میں جماعت کی تربیت کریں اور خصوصاً عہدیداران کی بیویاں اگر پردہ نہ کریں تو عہدیداران کے ذریعے باز پرس کریں (۸) نماز کے قیام، قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے مطالعہ کے بارے میں مہم چلائیں۔ (۹) صدران/سیکرٹریان غیبت اور چغلخوری سے اجتناب کی مہم چلائیں۔ (10) احباب جماعت حضور کے خطبات سے باقاعدگی سے استفادہ کریں۔ (۱۱) نمازوں کے اوقات کا سالانہ کیلنڈر شائع کیا جائے گا۔
(۱۲) مرکزی لائبریری قائم کی جائے گی۔ (۱۳) حضور اقدس کے خطبات و تقاریر کی کیسٹس کے سلسلہ میں سیکرٹری اشاعت سے تعاون کیا جائیگا کہ ہر دوست حضور کا ہر خطبہ سُن سکے۔ (۱۴) جماعتوں کے تربیتی دورے کئے جائیں گے۔

10- اُمورِ عامہ (i) امورِ عامہ سے متعلق مرکز سے آمدہ ہر حکم اور ہدایت پر عمل کرنے کی پوری پوری کوشش کی جائیگی انشاءاللہ تعالیٰ۔
(ii) احباب جماعت کو باہمی معاملات سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات، اخبارِ احمدیہ یا کیسٹس کے ذریعہ بھجوائے جائیں گے۔ (iii) جماعت میں اتفاق اور محبت و پیار کی فضا کو پیدا کرنے کیلئے کوشش اور اس کے لئے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کیلئے خطوط لکھے جائیں گے۔ (iv) اگر بدقسمتی سے کسی دوست کی وجہ سے کہیں کوئی ناخوشگوار صورتِ حال پیدا ہو تو اُسے فوری طور پر احسن رنگ میں دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ (v) ہر جماعت کے سیکرٹری امورِ عامہ سے رابطہ رکھا جائے گا اور شعبہ ہٰذا سے متعلقہ امور کی سرانجام دہی کی کوشش کی جائیگی۔

11- ضیافت (۱) مختلف تقریبات کے موقعہ پر شعبہ ضیافت سے متعلقہ انتظامات انجام دیئے جائیں گے۔ (۲) جس راشن کی ضرورت ہوگی اُسکا اسٹاک رکھا جائے گا۔ (۳) ذیلی تنظیموں کی طرف سے (اُن کے اجتماعات وغیرہ پر) اُن کی درخواست پر انتظام کیا جائیگا۔ (۴) مشن ہاؤس کی صفائی وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے گا۔ (۵) برتن وغیرہ کی صفائی (جو بھی استعمال میں لائے جائیں گے) فوری کی جائے گی۔

(۶) جماعتی مہمانانِ کرام کی رہائش اور طعام کا مناسب انتظام کیا جائے گا۔

12- تحریکِ جدید و جوبلی فنڈ (۱) تحریکِ جدید سال 85-84 میں جماعت جرمنی کے وعدہ جات ایک لاکھ تک پہنچانے کی کوشش کی جائیگی۔ (۲) ایسی جماعتیں جن کے وعدہ کنندگان کی تعداد کم ہو یا غیر معیاری وعدہ جات ہوں اُن کا دورہ کیا جائیگا۔ (۳) صد سالہ جوبلی کی ادائیگی کو بڑھانے کیلئے بقایا داران سے ذاتی رابطہ قائم کیا جائیگا نیز اس سلسلہ میں صدرانِ جماعت کا خصوصی تعاون حاصل کرنے کیلئے درخواست کی جائے گی۔

(۴) ہر دو تحریکات کے مقاصد اور اہمیت نمایاں طور پر سامنے رکھنے کیلئے پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔

13- شعبہ رشتہ ناطہ (۱) ہر بڑی جماعت میں سیکرٹری رشتہ ناطہ کا تقرر کیا جائے گا۔ (۲) غیر شادی شدہ افراد کے کوائف جماعتوں سے حاصل کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں خطوط بھی روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ (۳) ایسے افراد جو شادی کے سلسلہ میں جماعتی تعاون کے خواہاں ہوں اُن کے تفصیلی کوائف حاصل کئے جائیں گے۔ (۴) اس سلسلہ میں بیرونی مشنوں سے رابطہ قائم کیا جائیگا۔ (۵) رشتوں کے سلسلہ میں فریقین کو تجاویز پیش کی جائیں گی۔

14- وقفِ عارضی (۱) جو ممالک جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے سپرد ہیں اُن میں وقفِ عارضی کے وفود بھجوانا۔ (2) مغربی جرمنی کے اندر وقفِ عارضی کیلئے احباب کو تیار کرنا۔ جو ملک کے مختلف علاقوں میں اصلاح و ارشاد۔ تربیت اور تبلیغ کا فریضہ سر انجام دیں۔ (3) واقفین عارضی کی مساعی کی ایمان افروز رپورٹیں شائع کروانا تا کہ دوسرے احباب کو بھی اس نعمت سے حصہ لینے کی ترغیب ہو۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی ۱- مقصود احمد صاحب جنرل سیکرٹری 2- ناز احمد صاحب ناصر سیکرٹری اصلاح و ارشاد 3- عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد 2 4- اعجاز احمد صاحب طارق سیکرٹری تعلیم و تربیت 5- شمس الحق صاحب سیکرٹری مال 6- چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈیشنل سیکرٹری مال 7- عرفان احمد خان صاحب سیکرٹری تحریک جدید و جوبلی فنڈ 8- چوہدری ظہیر احمد صاحب سیکرٹری ضیافت و Maintenance 9- بشیر احمد صاحب باجوہ سیکرٹری امور عامہ 10- انعام الحق اشرف صاحب سیکرٹری اشاعت (شعبہ علمی و لائبریری) 11- سلمان احمد خان صاحب سیکرٹری اشاعت (جرائد) 12- عبد السمیع خان صاحب سیکرٹری وقفِ عارضی 13- قاضی طاہر احمد صاحب سیکرٹری رشتہ و ناطہ 14- مجیب احمد صاحب سیکرٹری امور طلبہ 15- شاہد احمد صاحب جنجوعہ آڈیٹر

قرآن کریم کا پہلا دور عزیز ہشام اللہ پسر مکرم حبیب اللہ صاحب آف برلن نے بفضلہ تعالیٰ 5 سال ایک ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔

(۲) عزیزہ عطیۃ الجبیر بنت مکرم مختار احمد صاحب قائد مجلس ہمبرگ نے پانچ سال تین ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور ختم کر لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ عزیزان کو اپنے بیش بہا فضلوں سے نوازے اور دینی اور دنیاوی علوم کے حصول میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

ولادت باسعادت مکرم میاں انتخاب احمد صاحب صدر حلقہ Mörfelden - Walldorf کے ہاں اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

حضور اقدس ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام انتصار احمد تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی سے نوازے آمین۔

درخواستِ دعا مکرم مرزا محمود احمد صاحب آف فرانکفورٹ کے تایا مکرم مرزا عبد الرؤف صاحب امیر ضلع کیمبلپور گھٹنوں میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

صدرانِ جماعت و سیکرٹریانِ مال سے ضروری گذارش ہے (۱) جملہ موصیان کے اسماء اور وصیت نمبر جلد ارسال فرمائیں۔

(۲) آپ کیطرف سے آمدہ رقوم چندہ جات اور سٹیٹمنٹ دونوں برابر ہونی چاہئیں ورنہ اندراجات میں سخت روک پیش آتی ہے۔

(۳) جن جماعتوں نے ابھی تک سالانہ بجٹ ۸۵-۸۴ء تشخیص کر کے نہیں بھجوایا وہ فوری طور پر بھجوائیں (شعبہ مال)

بسم الله الرحمن الرحيم

Im Namen Allahs, des Gnädigen, des Barmherzigen

BEITRITTSFORMULAR

An
Hazrat Khalifat-ul-Massih IV
(den Vierten Khalifa des Verheißenen Messias)
Imam und Oberhaupt der Ahmadiyya Bewegung des Islam
Rabwah, West Pakistan

Sehr verehrter Hazrat Khalifa-tul Massih!

Assalamo Alaikum wa rahmatullah wa barakatohu!

Ich [illegible]te aus eigenem Willen und innerer Überzeugung zum Islam übertreten. Bitte nehmen [illegible]aiat an.

[illegible] möch[illegible]

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

Ich bezeuge, daß niemand anbetungswürdig ist außer Allah, Der Einzig ist und Der niemanden neben sich hat, und daß Mohammad Sein Diener und Gesandter ist.

Ich verspreche, mich nach besten Können vor jeder Sünde zu hüten.

Ich will nie etwas Gott gleichstellen und will meiner Religion vor allen weltlichen Angelegenheiten den Vorrang geben.

Ich will bestrebt sein, nach bestem Vermögen den Geboten des Islam gemäß zu handeln.

Ich will Ihnen in allem Guten, das Sie von mir verlangen, gehorsam sein.

Ich halte den Heiligen Propheten Mohammad für das Siegel der Propheten (Khataman-Nabiyyin) und Ahmad von Quadian für den Verheißenen Messias.

Ich bitte Allah um Verzeihung für all meine Sünden und wende mich zu Ihm.

O Mein Herr, Mein Gott! Ich habe wider meine eigene Seele gesündigt, und ich bereue alle meine Sünden. Bitte vergib mir meine Sünden, denn außer Dir kann niemand vergeben. Amin!

....	....	....
Datum	Unterschrift des Bewerbers	Unterschrift des Imams

Name und Anschrift (Druckschrift) ____________________

geboren am ____________ Beruf ____________________

Monatlicher Beitrag für die Mission
(gewöhnlich ist der Beitrag mindestens 1/16 des monatlichen Einkommens)

Bedingungen für die Aufnahme in die Ahmadiyya Bewegung

Festgelegt von dem Gründer der Bewegung,
dem Verheißenen Messias (Friede sei auf Ihm)

Derjenige, der aufgenommen werden möchte, soll feierlich versprechen:

1. Daß er sich von *Schirk* (Gleichstellung eines anderen Wesens mit Gott oder Gott irgendeinen Partner oder Helfer zur Seite setzen) enthalten soll, geradewegs bis zum Tage seines Todes.

2. Daß er sich fernhalten soll von Lüge, Unzucht, Ehebruch, Versündigungen der Augen, Ausschweifungen, Verschwendung und Leichtlebigkeit, Grausamkeit, Unehrlichkeit, Boshaftigkeit und Aufruhr; und daß er sich selbst nicht erlaubt, von Leidenschaften mitgerissen zu werden, wie stark sie auch immmer sein mögen.

3. Daß er regelmäßig die fünf täglichen Gebete darbringen soll in Übereinstimmung mit den Geboten Gottes und denen des Heiligen Propheten; und daß er sich nach besten Kräften bemühen soll, regelmäßig *Tahadschudd* (zusätzliches Gebet vor Sonnenaufgang) darzubringen und daß er *Darud* (Segen) für den Heiligen Propheten erflehen soll; daß er es sich zur täglichen Gewohnheit machen soll, um Vergebung für seine Sünden zu bitten, s. ich Wohltaten Gottes zu erinnern und Ihn zu lobpreisen und zu verherrlichen.

4. D... er unter dem Anreiz irgendeiner Leidenschaft den Geschöpfen Allahs im allgem und Muslimen im besonderen keinerlei Schaden zufügen soll, weder durch seine Zung durch seine Hände noch auf irgendeine andere Art.

5. Daß er Gott unter allen Lebensumständen treu bleiben soll, in Sorgen und Freuden, in Unglück und Wohlergehen, in Glückseligkeit und harten Prüfungen; und daß er unter allen Bedingungen dem Ratschluß Allahs ergeben bleiben soll und sich selbst bereit halten soll, allen möglichen Beleidigungen und Leiden auf Seinem Wege mutig gegenüberzutreten und daß er sich niemals von diesem Weg abwenden soll, seien die Angriffe irgendeines Mißgeschicks auch noch so heftig; im Gegenteil, er soll vorwärtsschreiten.

6. Daß er sich davon zurückhalten soll, nicht-islamischen Gebräuchen und gierigen Neigungen zu folgen, und daß er sich selbst vollkommen der Autorität des Heiligen Qurans unterwerfen soll, und daß er das Wort Gottes und die Aussprüche des Heiligen Propheten zu den bestimmenden Grundsätzen auf jedem Schritt seines Lebensweges machen soll.

7. Daß er Stolz und Eitelkeit völlig aufgeben soll und sein ganzes Leben verbringen soll in Bescheidenheit, Demut, Fröhlichkeit, Geduld und Sanftmut.

8. Daß er den Glauben, die Hochschätzung des Glaubens und die Sache des Islams für sich kostbarer erachten soll als sein Leben, Reichtum, Ehrungen, Kinder und alle anderen liebenswerten Dinge.

9. Daß er sich selbst beschäftigt halten soll im Dienst an Gottes Geschöpfen, nur um Seiner willen; und daß er sich bemühen soll, der Menschheit zu nützen nach dem besten seiner ihm von Gott gegebenen Fähigkeiten und Kräfte.

10. Daß er in ein Band der Brüderlichkeit mit dem Verheißenen Messias eintreten soll, indem er sich verpflichtet, ihm gehorsam zu sein in allem, was gut ist, um Allahs willen, und daß er diesem Band treu bleiben soll bis zum Tage seines Todes; daß er sich mit einer solchen Hingabe für die Einhaltung dieses Bandes einsetzen soll wie sie nicht noch einmal gefunden werden kann in irgendeiner anderen weltlichen Verbindung und Beziehung, die ergebenen Gehorsam (Pflichterfüllung) verlangt.

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بحضور حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع

مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

میں/ہم نے شرائط بیعت، جماعت احمدیہ کے عقائد، ضروری ہدایات اور فرائض پڑھ کر تسلیم کئے اور میں/ہم حضور کی خدمت میں بیعت کا مندرجہ ذیل فارم پُر کر کے درخواست کرتا ہوں (کرتی ہوں / کرتے ہیں) کہ میری (ہماری) بیعت قبول فرمائی جائے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

آج طاہر کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں (ہوتی ہوں / ہوتے ہیں) اور میں/ہم اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں (کرتی ہوں / کرتے ہیں) اور آئندہ بھی ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہوں گا (کرتی رہوں گی / کرتے رہیں گے)۔ شرک نہیں کروں گا (کروں گی / کریں گے)۔ بدظنی نہیں کروں گا (کروں گی / کریں گے)۔ غیبت نہیں کروں گا (کروں گی / کریں گے)۔ کسی کو بھی دُکھ نہیں پہنچاؤں گا (پہنچاؤں گی / پہنچائیں گے)۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا (رکھوں گی / رکھیں گے)۔ اسلام کے سب حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرتا رہونگا (کرتی رہونگی / کرتے رہیں گے)۔ قرآن کریم، احادیث نبویہ اور کتب مسیح موعود علیہ السلام کے پڑھنے پڑھانے، سننے سنانے میں کوشاں رہوں گا (رہوں گی / رہیں گے)۔ جو نیک کام مجھے (ہمیں) آپ بتائیں گے اُن میں ہر طرح آپ کا (آپ کی / آپ کے) فرمانبردار رہوں گا (رہوں گی / رہیں گے)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کروں گا (کروں گی / کریں گے) اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب دعاوی پر ایمان رکھوں گا (رکھوں گی / رکھیں گے)۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ، رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے میرے (ہمارے) رب میں نے (ہم نے) اپنی جان پر ظلم کیا اور میں (ہم) اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں (کرتی ہوں / کرتے ہیں) تو میرے (ہمارے) گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین

نمبر شمار	نام	ولدیت	قومیت	عمر	پتہ	جماعت جس کا ممبر بننا مقصود ہے	دستخط / نشان انگوٹھا

تصدیق کنندہ مع عہدہ

شرائطِ بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ

تحریر فرمودہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اُس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر یک ذلّت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اُس کی راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُنہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم یہ کہ تکبّر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزّت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزّت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باقرارِ طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)